www.xtrapapers.com
www.PapaCambridge.com

O

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Ordinary Level

FIRST LANGUAGE URDU **3247/01**

Paper 1 Reading and Writing **May/June 2007**

1 hour 30 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

0702927639

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی ملے تو اس پر دی گئی ہدایات پر عمل کیجیے۔
تمام پرچوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیے۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کیجیے۔
سٹیپل، گوند، ٹپی ایکس، وغیرہ کا استعمال منع ہے۔

ہر سوال کا جواب دیجیے۔
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیوں کا استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتھی کیجیے۔
اس پرچے پر ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

SP (SC/TL) T27499/5
© UCLES 2007

UNIVERSITY *of* CAMBRIDGE
International Examinations

www.xtrapapers.com
www.PapaCambridge.com

اقتباسA اور اقتباسB کو غور سے پڑھیے۔ پھر سوال نمبر ا اور سوال نمبر ۲ کے جواب لکھیے۔

اقتباسA

خوراک ہر جاندار کی بنیادی ضرورت ہے۔ انسان ہو یا جانور، چرند ہو یا پرند بغیر کھائے پیئے کسی کا گزارہ نہیں ہوتا۔ پالتو جانوروں کو جو دیں گے وہ کھا لیں گے۔ جنگلی جانوروں کو اپنا شکار خود کرنا پڑتا ہے۔ اُن میں سے کچھ تو گھاس پھوس یا درختوں کے پتّے کھا کر پیٹ بھر لیتے ہیں اور باقی اپنے سے کمزور جانوروں کا شکار کرتے ہیں۔ لیکن بھاگ دوڑ سب ہی کرتے ہیں۔

انسان کی خوراک بھی ابتدائی زمانے میں جانوروں سے کچھ مختلف نہ تھی۔ وہ درختوں کے پھل اور جڑی بوٹیوں یا پھر شکار کیا ہوا گوشت پر گزارا کرتا تھا۔ جب آگ جلنے کا عمل دریافت ہوا تو غلطی سے جلنے والا گوشت مزے دار لگا۔ اور یوں دنیا کا پہلا ''باربیکیو'' وجود میں آیا۔ گزرتے وقت کے ساتھ ساتھ کھانا پکا کر کھایا جانے لگا اور تجربات سے گزر کر کھانا پکانے کے مختلف طریقے لوگوں کے سامنے آتے گئے۔ مثلاً آگ پر پکانا، پانی میں اُبالنا، تندور میں پکانا، مختلف مسالوں کا استعمال اور پھر گھی کا استعمال اور اس سے بتدریج تیل پر آجانا۔

آج مختلف ملکوں کے لوگ مختلف طریقوں سے کھانے پکا کر کھاتے ہیں۔ اور تقریباً سبھی کو اپنے اپنے کھانے پسند ہیں۔ لیکن برِصغیر پاک و ہند کے کھانوں کا جواب نہیں۔ ان کی بنیادی وجہ یہاں کے مسالے ہیں، جن سے کھانوں کا ذائقہ بدل کے کھانے لذیذ ہوجاتے ہیں۔ اور کھانے والے اُنگلیاں چاٹتے رہ جاتے ہیں۔

تاہم خوراک لذیذ ہونے کے علاوہ متوازن بھی ہونی چاہیے۔ اور ہر انسان کو اپنی جسمانی ضرورت کے مطابق اپنے کھانے کے اوقات اور غذا کے اجزاء کا بھی تعین کر لینا چاہیے کہ اسے کتنے کاربوہائڈریٹ، لحمیات، وٹامنز کی ضرورت ہے۔ پاکستان میں تقریباً سبھی لوگ گوشت کو بہت اہمیت دیتے ہیں اور دالوں سبزیوں کو غریبوں کی خوراک جانا جاتا ہے۔ حالانکہ دالیں گوشت کا بہترین نعم البدل ہیں اور سبزیاں وٹامنز سے بھرپور ہیں۔ ہمارے کھانوں میں لہسن پیاز کو اپنا ایک خاص مقام حاصل ہے۔ لہسن بلند فشارِ خون سے بچاتا ہے۔ دائمی نزلہ زکام کو انسان سے دور رکھتا ہے۔ خون کی تنگ نالیوں کو کشادہ کرتا ہے اور خون کو پتلا رکھتا ہے۔ دل کے حملے سے بھی بچاؤ کرتا ہے۔ اور کچی حالت میں کھائے جائے تو زیادہ مفید ہے کیونکہ بھوننے سے اس کی افادیت میں کمی واقع ہوتی ہے۔

www.xtrapapers.com
www.PapaCambridge.com

اس مضمون میں مصنف نے کھانے کے بارے میں لکھا ہے۔

آج سے بیس سال پہلے تک پاکستان میں عموماً گھر میں پکا ہوا تازہ کھانا کھایا جاتا تھا۔ پیشہ ورانہ لوگ دفتروں سے اور بچّے اسکول اور کالج سے چھٹی کے بعد گھر آ کر تازہ پکا ہوا کھانا کھاتے تھے۔ جس کے پکانے میں صفائی کا خاص خیال رکھا جاتا تھا اور عوام کی صحت بھی بحال رہتی تھی۔ لیکن وقت کے ساتھ ساتھ اور خصوصاً ذرائع ابلاغ کی کرم فرمائی کے تحت آج ہمارے ملک میں فاسٹ فوُڈ اپنی جڑیں گاڑ چُکا ہے۔ ریسٹورنٹ وغیرہ پہلے بھی ہوتے تھے لیکن وہاں جا کر کھانا کھانے کا رواج عام عوام میں نہیں تھا۔ بلکہ کاروباری تعلقات استوار کرنے اور اُن کو قائم رکھنے کے لیے اس طرح جو پہلے امیر طبقے کا شیوہ تھا آج گھر کا پکا ہوا کھانا چھوڑ کر فاسٹ فوُڈ کھانا ایک معمول بن چکا ہے۔ اور اس کے نقصانات سے آگاہی مفقود ہے۔

اِن کھانوں میں موجود چکنائی کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا کیونکہ ان میں موجود ایک گرام چکنائی روزانہ کئی سالوں تک استعمال کرنے سے موٹاپا بڑھتا ہے، اور دل کے امراض کا خطرہ کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔ نہ صرف یہ بلکہ ان کھانوں سے دماغ کی صلاحیت پر بھی اثر ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں ذہانت بڑھنے کی بجائے گھٹنا شروع ہوجاتی ہے۔ بزرگوں کی باتیں سُنیں تو ہمیں علم ہوتا ہے کہ پہلے کسی کو دل کی بیماری نہیں ہوتی تھی لیکن آج ذیابیطس، عارضہِ قلب اور بلند فشارِ خون اس قدر عام ہوگیا ہے کہ ہر گھر میں کوئی نہ کوئی ان امراض کا شکار نظر آتا ہے۔

پہلے زمانے کے لوگ جسمانی مشقت کا کام زیادہ کرتے تھے اور ان کا کھانا پینا ہضم ہوجاتا تھا کیونکہ ان کے حرارے جل جاتے تھے۔ آج جسمانی مشقت تو موقوف ہوکر رہ گئی ہے۔ اور تن آسانی نے اس کی جگہ لے لی ہے، جس کے نتیجے میں موٹاپا بڑھنا شروع ہوگیا ہے۔ جو اچھی صحت کی نشانی سمجھا جاتا تھا۔ لیکن آج پاکستان میں لوگ باشعور ہوگئے ہیں اور بغیر گھی کے کھانے کھانا پسند کرتے ہیں، خصوصاً نوجوان نسل۔ اُن کے والدین کو البتہ کہتے سنا گیا ہے کہ نئی نسل میں وہ طاقت نہیں جو پہلے لوگوں میں تھی۔ یہ لوگ ہر وقت تھکے تھکے نظر آتے ہیں۔

www.xtrapapers.com

www.PapaCambridge.com

...ں عبارتوں کے حوالے سے صحت مند زندگی میں غذا کی اہمیت کا موازنہ کیجیے۔

- جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔
- آپ کا جواب تقریباً 250 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے۔

اس سوال کے دیئے گئے مارکس 15 ہیں۔

اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور 10 مارکس دیئے جا سکتے ہیں۔

[Total: 15 + 10 for Quality of Language = 25]

۲۔ آپ کا دوست گھر کا کھانا تقریباً چھوڑ چکا ہے اور باہر کے کھانے کو ترجیح دیتا ہے۔ اپنے دوست کو خط کے ذریعے فاسٹ فوڈ کے نقصانات سے آگاہ کیجیے۔

- آپ کا جواب تقریباً 250 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے۔

اس سوال کے دیئے گئے مارکس 15 ہیں۔

اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور 10 مارکس دیئے جا سکتے ہیں۔

[Total: 15 + 10 for Quality of Language = 25]

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.